

موضوع

صحت کا پیغام

زندگی کا مرحلہ

نوزائیدہ کی دیکھ بھال

نوزائیدہ بچوں کی زیادہ تر اموات پیدائش کے بعد پہلے تین دن کے اندر ہوتی ہیں۔ ان اموات کی بنیادی وجوہات میں پیدائش کے بعد پہلا سانس نہ لے پانا، انفیکشن اور بچے کا وقت سے پہلے پیدا ہونا شامل ہیں۔ ان میں زیادہ تر اموات کو پیدائش سے پہلے ماں اور پیدائش کے بعد بچے کی دیکھ بھال سے روکا جاسکتا ہے۔ طبی کارکن کو پیدائش کے فوراً بعد نوزائیدہ کا مکمل طبی معائنہ کرنا چاہئے۔

نوزائیدہ کی زندگی کو لاحق خطرے کی علامات جاننا اور اس حوالے سے پیدائش کے فوری بعد جو اقدامات کرنے چاہئیں ان کا معلوم ہونا ماں اور گھر والوں کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس سے نوزائیدہ بچوں میں امراض اور اموات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ علامات مندرجہ ذیل ہیں:

- 1 دودھ نہ پی سکتا
- 2 رنگ نیلا یا پیچھا ہو جانا
- 3 دورے پڑنا
- 4 ۳۵ درجے سے پہلے پیدا ہونا
- 5 سانس لینے میں دشواری
- 6 بہت زیادہ یا بہت کم درجہ حرارت

جسمانی درجہ حرارت میں کمی (بچے کا ٹھنڈا ہو جانا) نوزائیدہ میں کسی بھی مرض کی شدت کو بڑھا دیتا ہے۔ شروع کے دنوں میں بچے کو گرم رکھنا اہم ہے اسی لئے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے ماہرین کے مطابق بچے کو پیدائش کے فوری بعد ماں کی چھاتی کے ساتھ چمکانا اور بچے کو نہلانے کا کام اگلے دن پر چھوڑ دینا چاہئے۔

ماں کے دودھ کی جلد شروعات ماں اور بچے دونوں کے لئے صحت بخش ہے۔ پیدائش کے بعد پہلے گھنٹے میں ماں کا دودھ نہ صرف بچے کو طاقت دیتا، جسمانی درجہ حرارت گرنے سے روکتا اور ماں اور بچے کے رشتے کو مضبوط کرتا ہے بلکہ پیدائش کے بعد رحم کے سکڑنے میں بھی مددگار ہے جس سے خون کا رسنا کم ہوتا ہے۔

ناڑوں کی مناسب دیکھ بھال کا نہ ہونا اس میں انفیکشن کا باعث بنتا ہے جس کا زہر بڑھ کر پورے جسم میں پھیل سکتا اور نوزائیدہ بچوں میں اموات کی سب سے بڑی وجہ بنتا ہے۔ جبکہ ناڑوں کے کٹنے کے فوری بعد کلورہیکسیڈین کا استعمال نوزائیدہ بچے کو اس جان لیوا پیچیدگی سے بچا سکتا ہے۔

حمل سے پہلے
حمل کے دوران
بچے کی پیدائش کے بعد
ایک سال کی عمر تک
پانچ سال کی عمر تک

